بانیٔ تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ

امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

28 اگست 2023ء

پریس ریلیز

ڈاکٹر اسرارؒ نے تحریک رجوع الی القرآن اور اقامتِ دین کی جدوجہد میں تن من دھن لگا دیا۔(شجاع الدین شیخ)

ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے اسلام کے انقلابی پیغام کو وسیع پیمانے پر عام کیا۔(ڈاکٹر عارف رشید)

ڈاکٹر اسرار احمدؒ جسم اور روح کے ڈاکٹر تھے انہوں نے عوام کو قرآن کے ساتھ جوڑنے کا عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔(سراج الحق)

ڈاکٹر اسرار احمدؒ اسلامی انقلاب کے داعی اور امت مسلمہ کو قرآن وسنت کی طرف واپس لانا چاہتے تھے۔(ڈاکٹر ذاکر نائیک)

ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے اپنے دور میں دعوتِ قرآن کو عام کرنے اور اقامتِ دین کی جدوجہد کے لیے وقت کے تمام جدید ذرائع کو استعمال کیا۔ (مفتی طارق مسعود)

ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی دعوتِ قرآن واقامتِ دین کے سلسلے میں خدمات دور حاضر اور مستقبل کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ (استاذ نعمان علی خان)

اللہ تعالٰی نے ڈاکٹر اسرار احمدؒ پر کرم کیا اور ان کی ذات سے ایک ادارے جتنا کام لیا۔(قاسم علی شاہ)

ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے سوشل میڈیا کلپس سے متاثر ہو کر نوجوانوں کی کثیر تعداد دین کی طرف لوٹ رہی ہے۔ (محمد علی، یوتھ کلب)

رجوع الی القرآن اور اقامت دین کے حوالے کی جدوجہد سے ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی جدوجہد کا امتیازی وصف یہ تھا کہ انہوں نے تعلق مع اللہ کو اس کی بنیاد بنایا۔(احمد جاوید)

ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے امت کو قرآن کی طرف راغب کیا اور نظام خلافت کی اصطلاح کو زبانِ زد عام کیا۔ (ڈاکٹر صہیب حسن)

ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے رجوع الی القرآن کے دروس کی تاثیر اور اُس کی بنیاد پر عملی تحریک آج بھی موجود ہے۔(ڈاکٹر محمد حماد لکھوی)

قرآن مجید کے منتخب نصاب کو مرتب کرنا اور منہج انقلاب نبوی ﷺ کو عام کرنا ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی اہم خدمات ہیں۔(ڈاکٹر عبدالسمیع)

ڈاکٹر اسرار احمد تجدید اسلام کے حوالے سے بیسویں صدی کی اہم شخصیت ہیں۔(ڈاکٹر محمد طاہر خاکوانی)

ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے جہاد بالقرآن اور جہاد فی سبیل اللہ کے مربوط عنوانات کے تحت اقامتِ دین کی جدوجہد کا آفاقی پیغام دیا۔(مصطفی الترک)

ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے امتِ مسلمہ کے کمزور اجتماعی نظم کو مضبوط کرنے کا خاکہ پیش کیا۔ (مفتی حسین خلیل خیل)

”ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی تجدیدی مساعی اور تحریکِ رجوع الی القرآن کی نصف صدی“

(مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام انٹرنیشنل کانفرنس)

لاہور (پ ر): مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام ”ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی تجدیدی مساعی اور تحریکِ رجوع الی القرآن کی نصف صدی“ کے عنوان سے 27 اگست 2023ء کو الحمراء آرٹس کونسل لاہور کے آڈیٹوریم میں ایک انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

پہلا سیشن: 10 بجے صبح تا 1 بجے دوپہر

اپنے صدارتی خطبہ میں تنظیم اسلامی کے امیر **جناب شجاع الدین شیخ** نے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے تحریکِ رجوع الی القرآن اور اقامتِ دین کی جدوجہد میں تن من دھن لگا دیا۔ انہوں نے دین کو ایک پیشہ کے طور پر کبھی نہ لیا بلکہ للّٰہیت کے جذبہ سے سرشار ہو کر اس کارِ خیر میں حصہ لیا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو قرآن اور دین حق عطا فرمایا ہے۔ ایک طرف قرآن کو لے کر کھڑا ہونا اور اُس کے پیغام کو عام کرنا اور دوسری طرف وہ افراد جو قرآن کے پیغام سے متاثر ہوں انہیں اجتماعیت کی شکل دے کر قرآن وسنت کی روشنی میں نظام قائم کرنے کی جدوجہد کرنا ہماری دینی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی مساعی کی یہی اساس تھی۔ ہمارا اصل نصب العین اللہ تعالیٰ کی رضا اور اُخروی نجات ہے۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں اُن کی تعلیمات سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

امیر جماعت اسلامی **جناب سراج الحق** نے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ کو اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل عطا فرمایا کہ وہ جسم اور روح دونوں کے طبیب کی حیثیت رکھتے تھے۔ ڈاکٹر صاحبؒ نے اپنی زندگی کو قرآن کی خدمت اور لوگوں کو قرآن سے جوڑنے کے کام میں وقف کر دیا۔ بدعات اور باطل رسم ورواج کے خلاف جہاد کیا اور سنت کا بول بالا کرنے کی جدوجہد کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تحریک کا کارکن چاہے مشرق میں ہو یا مغرب میں اس کا بنیادی ایجنڈا قرآن اور جہاد کے ذریعہ دین کی سربلندی ہے۔ قرآن کی تعلیمات پر خود عمل کیا جائے اور اسے دوسروں تک پہنچایا جائے۔ پھر اس کو قائم کی جدوجہد کی جائے۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے بلاخوف وخطر ڈکٹیٹرز اور نام نہاد جمہوری سیاست دانوں کو حق کی طرف دعوت دی، برائی سے منع کیا اور دین کو قائم اور غالب کرنے کی طرف متوجہ کیا۔ مسلمانوں کو قرآن کے ساتھ جڑ کر فرقہ واریت کے خاتمے کی طرف راغب کیا۔ اس وقت ملک اور ملت اخلاقی انحاط کا شکار ہے حکمران وعوام، تعلیمی اداروں، مدارس، سیاست، ریاست ہر جگہ سیکولرازم سرائیت کر چکی ہے۔ ملک کو درپیش معاشی تباہی سے بچانے کے لیے بھی قرآنی تعلیمات اور صاحبِ قرآن ﷺ کی سنت پر عمل کرنا ہوگا۔

معروف اسلامی سکالر **جناب ڈاکٹر ذاکر نائیک** نے ملائیشیا سے ویڈیو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ اسلامی انقلاب کے داعی اور امت کو قرآن وسنت کی طرف واپس لانا چاہتے تھے۔ وہ بہترین مفسر قرآن تھے ان کی سیاسی فکر بھی انتہائی متاثر کن تھی۔ انہوں نے 1995ء میں کہا تھا کہ BJP انڈیا پر حکومت کرے گی۔ تب یہ ممکن نہیں لگتا تھا لیکن بعدازاں ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی سیاسی سوچ سچ ثابت ہوئی۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے مجھے سادہ زندگی گزارنے کی تلقین کی اور دعوت دین کے کام کے لیے میری بہت حوصلہ افزائی کی اور راہنمائی فرمائی۔ وہ بہترین مقرر اور خطیب تھے انہوں نے بہت سے لوگوں کی زندگیاں بدلنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

امریکہ سے بذریعہ ویڈیو اپنے پیغام میں **جناب استاذ نعمان علی خان** نے کہا کہ دعوتِ قرآن اور اقامتِ دین کے لیے جدوجہد کے سلسلے میں ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی خدمات آج اور مستقبل کی نسلوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ انہوں نے اسلام کے جامع تصور کی دعوت دی جس میں انفرادی اور اجتماعی زندگی دونوں کے حوالے سے قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی موجود ہے۔ ڈاکٹر صاحبؒ نے لوگوں کو اس بات کی طرف متوجہ کیا کہ تمام علوم میں قرآن کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ ڈاکٹر صاحبؒ نے قرآن حکیم کی عظمت کے حوالے سے جو کام کیا اس پر آج بھی ہم تحقیق کر رہے ہیں۔ آج دنیا بھر کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر نظریات کی جنگ جاری ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ قرآن کے انقلابی اور آفاقی پیغام کو عام کیا جائے تاکہ باطل نظریات کا ابطال کیا جا سکے۔

معروف دانشور **جناب احمد جاوید** نے کہا کہ اگرچہ نوآبادیاتی دور کے گزر جانے کے بعد بہت سی تحریکوں نے احیائے اسلام اور تجدید دین کے لیے جدوجہد کا علم اٹھایا اور خصوصی طور پر اسلام کے سیاسی نظام کے حوالے سے جدوجہد کی لیکن ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے اسلام کے کارناموں اور اقامت دین ورجوع الی القرآن کے سلسلے میں ان کی جدوجہد کا امتیازی وصف یہ تھا کہ انہوں نے اس کی بنیاد تعلق مع اللہ پر رکھی۔ اگر یہ کہا جائے کہ اقبال نے امت کے سامنے دین کے تقاضوں کو جس طرح سامنے رکھا تھا ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے اس کو جامعیت کے ساتھ تکمیلی شکل دی تو غلط نہ ہوگا۔ انہوں نے شاہ ولی اللہؒ کی طرز پر خلافتِ انسانی کے ظاہری پہلوؤں کے ساتھ ساتھ اس کے باطنی پہلوؤں کی طرف بھی توجہ دلائی۔

صدر انجمن خدام القرآن فیصل آباد **جناب ڈاکٹر عبدالسمیع** نے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی تحریک رجوع الی القرآن نے عام مسلمان کو بھی اللہ کے فضل سے جہاد بالقرآن کے ذریعے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا پیغام دیا۔ تصوف کا اصل موضوع بھی تعلق مع اللہ ہے اور ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے معروف حدیث کے حوالے سے احسان کے درجہ کو حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ ڈاکٹر صاحبؒ نے قرآن مجید کے منتخب نصاب کو مرتب کر کے درحقیقت قرآن کو سمجھنے کے لیے ایک اہم ذریعہ فراہم کیا۔ پھر یہ کہ منہج انقلاب نبوی ﷺ کے ذریعہ سیرتِ نبی ﷺ میں اقامت دین کی جدوجہد کے انقلابی پہلو کی طرف توجہ دلائی۔

صدر انجمن خدام القرآن ملتان **جناب محمد طاہر خاکوانی** نے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ بیسوی صدی کے دوران تجدید اسلام کے حوالے سے اہم شخصیت ہیں جنہوں نے امت مسلمہ کو قرآن سے جوڑا اور مسلمانوں کو اسلام کے غلبے کا سبق یاد دلایا۔ قرآن کے ذریعہ جہاد کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن ہی دنیا میں اقوام کو عروج دیتا ہے اور قرآن کو چھوڑ کر قومیں ذلیل و رسوا ہوتی ہیں۔ دورِ نبوی ﷺ کی اصطلاحات کو اسلام کے اولین دور کی روح کے مطابق زندہ کیا۔ رسول ﷺ کے اسوہ کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں کامل پیروی کی دعوت دی اور اس کے مطابق اقامت دین کی جدوجہد کے لیے قربانی دینے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر خاص عنایت کی کہ مختلف شہروں میں قرآن اکیڈمیز قائم ہوئیں۔ پھر یہ کہ ان کا پیغام آج بھی سوشل میڈیا کے ذریعے بھرپور انداز میں پھیل رہا ہے۔

یوتھ کلب کے بانی رکن **جناب محمد علی** نے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی شخصیت اور دعوت سے متاثر ہو کر نوجوانوں کثیر تعداد آج بھی دین کی طرف لوٹ رہی ہے۔ ڈاکٹر صاحبؒ کے کلپس جو سوشل میڈیا پر موجود ہیں وہ لوگوں کے لیے کئی معاملات میں ہدایت کا باعث ہیں۔ ان کے آواز دل سے نکلتی تھی اور دوسروں کے دلوں میں گھر کر جاتی تھی۔ انہوں نے ٹھوس عقیدہ کی دعوت دی، قرآن سے محبت کو اجاگر کیا، دین کے جامع تصور کو واضح کیا، علامہ اقبال کے پیغام کو عام کیا اور فتنہ دجال کے بارے میں آگاہی دی۔

دوسرا سیشن: 2 بجے دوپہر تا 5 بجے شام

اپنے صدارتی خطبہ میں صدر مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور اور ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے بڑے صاحب زادے **جناب ڈاکٹر عارف رشید** نے ڈاکٹر اسرار احمدؒ کا رجوع الی القرآن اور اقامتِ دین کا جذبہ اور ان کی تجدیدی مساعی کو اپنے بچپن و جوانی کے واقعات اور مشاہدات کی روشنی میں بیان کیا۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے اسلام کے انقلابی پیغام کو وسیع پیمانے پر عام کیا اور اقامت دین کی بھرپور جدوجہد کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔ انہوں نے تمام مہمان مقررین اور شرکاء محفل کا شکریہ ادا کیا۔

سینئر مفتی جامعۃ الرشید **جناب مفتی حسین خلیل خیل** نے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے امت مسلمہ اور پاکستانی قوم کو درپیش مسائل کے حل کا خاکہ پیش کیا۔ جو قرآن وسنت کی بنیاد پر ہے۔ ہمارا اجتماعی نظم بحیثیت امت انتہائی کمزور ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے قرآن کو اپنے مشن میں مرکزی آلہ کے طور پر اپنایا۔ وہ ایک انتہائی پرخلوص مدرس، مبلغ اور مجاہدِ قرآن تھے اور اپنے مشن کے لیے ہر قربانی دی۔ نبوی سنت کے مطابق الاقرب فالاقرب سے آغاز کیا اور ہر قسم کے چیلنج کو حوصلہ سے برداشت کیا۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے تعلیم کی سیکولرآئزیشن کو ملک وقوم کے لیے زہر قاتل قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ قرآن کو تعلیمی نظام کا مرکز ومحور بنایا جائے۔

معروف عالم دین **جناب مفتی طارق مسعود** نے کہا کہ میرے نزدیک ڈاکٹر اسرار احمدؒ کا شمار دورِ حاضر کی چار اہم ترین شخصیات میں ہوتا ہے۔ ڈاکٹر صاحبؒ نے قرآن کے ان مضامین کو عام کیا اور لوگوں تک پہنچایا جن کا سبق امت مسلمہ بھول چکی تھی۔ ہمارے ملک میں آج ایسے سکالر بھی موجود ہیں جو مغرب کو خوش کرنے کے لیے لبرل ازم کی جانب گامزن ہیں۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی پوری جدوجہد لوگوں کو اسلاف سے قریب کرنے پر مشتمل ہے۔ ہمیں نیکی اور خیر کے کاموں میں ایک دوسرے کا مددگار بننا ہوگا۔ ہمیں اپنے بنیادی اسلامی اصولوں پر کوئی سمجھوتا کیے بغیر دین پر قائم رہنا اور اس کی دعوت دینا ہوگی۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے قرآن کی دعوت کو عام کرنے کے لیے اپنے دور کے جدید ذرائع کا بھرپور استعمال کیا۔ انہوں نے پڑھے لکھے طبقہ کو ان کی زبان اور اسلوب کے مطابق پیغام دیا۔ ملک کے بنیادی مسائل، خصوصاً بے حیائی اور سود جیسے منکرات کے خلاف بھرپور جدوجہد کی۔

معروف دینی سکالر **جناب ڈاکٹر صہیب حسن** نے انگلینڈ سے اپنے ویڈیو خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے امت کو رجوع الی القرآن کی طرف راغب کیا اور نظام خلافت کی اصطلاح کو زبان زدِ عام کیا۔ انہوں نے معاشرے سے جہالت، کرپشن، بدعات اور غیر اسلامی رسومات کے خاتمے کے لیے قرآن تعلیمات کے ذریعے علمی جہاد جاری رکھا۔ وہ پاکستان کو اسلام کا قلعہ جانتے تھے۔ وہ اندرونی اور بیرونی سازشوں کے ذریعے اس قلعے میں نقب زنی کرنے والوں کی نشاندھی کرتے رہے اور ہر شخص کو اپنی بساط، صلاحیتوں اور استعداد کے مطابق دینی ذمہ داریاں ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ انہوں نے اپنی اولاد کے لیے دنیاوی مال ومتاع کی بجائے صرف دین کو بطور ورثہ چھوڑا۔

معروف موٹیویشنل اسپیکر **جناب قاسم علی شاہ** نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر اسرار احمدؒ کو جو عظمت عطا فرمائی وہ ان کے خالقِ حقیقی سے جا ملنے کے بعد پوری طرح ظاہر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی ذات سے ایک ادارے جسے کام لے لیا۔ آج کے زمانے کا سب سے بڑا چیلنج نوجوان نسل کی صحیح تربیت کرنا ہے۔ ڈاکٹر صاحبؒ کے سوشل میڈیا پر کلپس آج کی نوجوان نسل کی صحیح تربیت کے لیے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔

ڈین فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز پنجاب یونیورسٹی لاہور **جناب ڈاکٹر محمد حماد لکھوی** نے کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی لوگوں سے محبت بھی قرآن وسنت کی بنیاد پر تھی اور ناپسندیدگی بھی اسی بنیاد پر تھی۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے رجوع الی القرآن کے دروس کی تاثیر اور اس کی بنیاد پر عملی تحریک آج بھی موجود ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ انہوں نے عام آدمی کو قرآن سے قریب کیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

اسلامک آرگنائزیشن آف نارتھ امریکہ کے امیر **جناب مصطفیٰ الترک** نے اپنے ویڈیو پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے جہاد بالقرآن اور جہاد فی سبیل اللہ کے مربوط عنوانات کے تحت اقامتِ دین کی جدوجہد کا آفاقی پیغام دیا۔ اسلامک آرگنائزیشن آف نارتھ امریکہ کا قیام ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی محنت کا پھل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن سے دوری امت مسلمہ کے زوال کی بنیادی وجہ ہے اور رجوع الی القرآن ہی سے امت مسلمہ کی نشاۃ ثانیہ ہوسکتی ہے۔ قرآن سے حقیقی تعلق افراد، مسلم کمیونٹی اور ریاست کی سطح پر اسلام کے احیاء کا باعث بنے گا۔ قرآن ہی مسلمانوں کے مابین اتحاد واتفاق کا ذریعہ ہے۔

کانفرنس کے دوران **جناب حافظ عاطف وحید** نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔

ناظرین کو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی تاسیس کے 50 سال مکمل ہونے پر بنائی گئی خصوصی ڈاکومینٹری بھی SMD سکریز پر دکھائی گئی۔

عوام الناس نے بڑی تعداد میں کانفرنس میں شرکت کی اور الحمراء آرٹس کونسل آڈیٹوریم کے دونوں ہال کھچا کھچ بھرے رہے۔ کانفرنس کو سوشل میڈیا پر بھی براہِ راست نشر کیا گیا۔

آخر میں امیر تنظیم اسلامی جناب شجاع الدین شیخ نے دعا کروائی۔

جاری کردہ

وسیم احمد

نائب ناظم شعبہ نشر واشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Monday 28 August, 2023

"Dr. Israr Ahmed poured his heart and soul into the Ruju-ilal-Quran Movement and the struggle for the establishment of the Deen." (Shujauddin Shaikh)
"Dr. Israr Ahmed propagated the revolutionary message of Islam on a massive scale." (Dr. Arif Rasheed)
"Dr. Israr Ahmed was a doctor of the heart and soul, he undertook the paramount mission of connecting the masses with the Quran." (Siraj-ul-Haq)
"Dr. Israr Ahmed was a preacher of Islamic revolution and wished to reunite the people with the Quran and Sunnah." (Dr. Zakir Naik)
"Dr. Israr Ahmed, over the course of his life, utilized all modern resources in order to spread the Quran's message and struggle for the establishment of the Deen." (Mufti Tariq Masood)
"Dr. Israr Ahmed's services with regards to preaching the Quran and struggling for the establishment of the Deen are nothing short of a valuable blessing for the present and future generations." (Ustaz Nouman Ali Khan)
"Allah (SWT) blessed Dr. Israr Ahmed in such a way that He took an institution's worth of work from his sole person." (Qasim Ali Shah)
"A sizable portion of the youth is turning back towards Islam inspired by Dr. Israr Ahmed's social media clips." (Muhammad Ali, Youth Club)
"A distinctive attribute of Dr. Israr Ahmed's struggle with respect to Ruju-ilal-Quran and establishment of the Deen was that he based its entirety on a firm relationship with Allah (SWT)." (Ahmed Javed)
"Dr. Israr Ahmed drew the Ummah towards the Quran and normalized and popularized the phrase 'Nizaam-e-Khilafat'." (Dr. Sohaib Hasan)
"A thriving movement based on, and influenced by, Dr. Israr Ahmed's lectures of Ruju-ilal-Quran is flourishing to this day." (Dr. Muhammad Hammad Lakhvi)
"Formulating a Muntakhab Nisaab based on the Quran and imparting knowledge of the Prophetic Revolution are two of the most monumental services of Dr. Israr Ahmed." (Dr. Abdus Sami)
"Dr. Israr Ahmed is a prominent figure with respect to Islamic revival in the 20th century." (Dr. Muhammad Tahir Khakwani)
"Dr. Israr Ahmed delivered the universal message of struggle for the establishment of the Deen through the harmonious topics of Jihaad-bil-Quran and Jihaad-fi-Sabilillah." (Mustafa Turk)
"Dr. Israr Ahmed presented a path towards strengthening the presently frail collective order of the Muslim Ummah." (Mufti Hussain Khalil Khail)

"Dr. Israr Ahmed's Revolutionary Struggle and Half-Century of the Ruju-ilal-Quran Movement"

(An international conference under the aegis of Markazi Anjuman Khuddam-ul-Quran Lahore)

Lahore (PR): An international conference under the aegis of Markazi Anjuman Khuddam-ul-Quran Lahore was organized on the topic "Dr. Israr Ahmed's Revolutionary Struggle and Half-Century of the Ruju-ilal-Quran Movement" on August 27th, 2023, in Al-Hamra Arts Council Auditorium, Lahore.

First Session (from 10:00 a.m. to 01:00 p.m.)

In his opening address, the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, said that Dr. Israr Ahmed poured his heart and soul into the Ruju-ilal-Quran Movement and the struggle for the establishment of the Deen. He never adopted religion as a profession, and instead, participated in this holy struggle motivated solely by godliness. The Ameer of Tanzeem further said that Allah (SWT) has bestowed the Quran and His true *Deen* upon the Muslims. It is thus our religious duty to abide by the Quran and spread its message, and consequently bind those influenced by its message to a collective discipline in order to establish a system stemming from the Quran and Sunnah. Such was the foundation of Dr. Israr Ahmed's struggle as well. Our sole objective is Allah's pleasure and salvation in the Hereafter. May Allah (SWT) raise Dr. Israr Ahmed in degrees of Jannah, and enable us to benefit from his teachings. Ameen!

The Ameer of Jamaat-e-Islami, **Siraj-ul-Haq**, said that Dr. Israr Ahmed was, by the Grace of Allah (SWT), a physician of both the body and the soul. He spent his entire life in service of the Holy Quran, and an effort to connect the masses with it. Furthermore, he struggled against innovations and false traditions and strived for the superiority of the Prophetic Sunnah. He said that regardless of where an associate of an Islamic movement resides between the east and the west, his fundamental agenda is to exalt the Deen through the Quran and Jihad. Quranic teachings should be acted upon by oneself and spread to others as well, and then a mighty struggle should be waged to implement it. Dr. Israr Ahmed fearlessly called dictators and so-called democratic politicians towards the truth and invited them to restrain from sin, while also directing their attention towards the implementation and domination of the Deen. He also guided the people to purge sectarianism by connecting with the Quran. Currently, the nation and the state are suffering from severe moral decay. Secularism has taken root in all spheres, including the leadership and laymen, educational institutions, Madrasas, politics, and the state. Additionally, in order to safeguard ourselves from the impending economic devastation, we bearers of the Quran must act upon its teachings alongside the Sunnah.

Renowned Islamic scholar, **Dr. Zakir Naik**, while addressing via video link from Malaysia, said that Dr. Israr Ahmed was a caller towards Islamic revolution and wished to turn the Ummah back towards the Quran and Sunnah. He was an exceptional *Mufassir* of the Quran, and his political ideology was greatly compelling. He had said in 1995 that BJP would govern over India. At the time, this seemed impossible, but later on his political narrative proved accurate. Dr. Israr Ahmed advised me to practice austerity, and immensely encouraged and guided me in the preaching of the Deen. He was an excellent orator and speaker who played a pivotal role in changing the lives of countless individuals.

Relaying his message via video from the US, **Ustaz Nouman Ali Khan** said that Dr. Israr Ahmed's services with regards to preaching the Quran and struggling for the establishment of the Deen are nothing short of a valuable blessing for the Muslims. He called towards a comprehensive concept of Islam, including both the individual and collective planes, for which there is guidance in the Quran and Sunnah. He highlighted for the people the fact that the Quran must have a central position among all types of knowledge. His work on the greatness of the Quran is so extensive that we are researching it to this day. Today, an ideological war is in full swing across the world's social media platforms. The need of the hour is that the revolutionizing and universal message of the Quran be spread so that false ideologies may be adequately combatted.

The renowned intellectual, **Ahmed Javed**, said that although numerous movements undertook struggle for the revival of Islam and renewal of the Deen after the passing of the colonial and neo-colonial eras, especially in terms of a struggle for the revival of the Islamic political system, Dr. Israr Ahmed's endeavors for Islam, and the establishment of the Deen alongside Ruju-ilal-Quran, had a distinctive attribute in the sense that he based them solely on a firm relationship with Allah (SWT). It would not be incorrect to say that those duties pertaining to Islam which Iqbal clarified for the Ummah were extensively brought to fruition by Dr. Israr Ahmed. Similar to Shah Waliullah, he directed attention towards the external, as well as internal, aspects of human vicegerency of God.

President of Anjuman Khuddam-ul-Quran Faisalabad, **Dr. Abdus Sami**, said that by the Grace of Allah (SWT), Dr. Israr Ahmed's Ruju-ilal-Quran movement educated the unaware public on a second Islamic Renaissance through a Quran-based Jihad. The subject matter of Sufism is relationship with Allah (SWT) as well, similarly, Dr. Israr Ahmed directed attention towards attainment of Ihsan, as per the famous Hadith. By formulating a Muntakhab Nisaab based on the Quran, he provided an invaluable resource for the understanding of the Quran. Additionally, through his book "Manhaj-e-Inqilaab-e-Nabwi", he highlighted the revolutionary aspect of the struggle for the establishment of the Deen from the Prophet's Seerah.

President of Anjuman Khuddam-ul-Quran Multan, **Dr. Muhammad Tahir Khakwani**, said that Dr. Israr Ahmed is a prominent figure with respect to Islamic revival in the 20th century, who reunited the Muslim Ummah with the Quran, and reminded the Muslims of rightful Islamic dominion. He also emphasized the importance of Jihad using the Quran. The fact of the matter is that it is the Quran which is decisive in rendering nations triumphant in this world, and that by abandoning it do they suffer decline and humiliation. Dr. Israr Ahmed rekindled the terminologies of the Prophetic era with the exact same flavor as that of Islam's nascent years. He preached complete observance of the Prophet's example (SAWW) in the individual and collective spheres, and signified the importance of sacrifice in the path of struggle towards the establishment of the Deen as a result of that observance. Allah (SWT) blessed him with immense favor such that Quran Academies were formed in multiple cities. Added to the fact that his message is spreading up to this day through social media.

A founding member of Youth Club, **Muhammad Ali** said that throngs of young adults are turning towards the Deen inspired by the personality and message of Dr. Israr Ahmed. Video clips of Dr. Israr Ahmed all over the internet provide much-needed guidance for the people in various matters. His message originated from the heart and tremendously influenced the hearts of those who listened. He called towards unwavering belief, evoked love for the Quran, clarified a comprehensive concept of Deen, spread the message of Allama Iqbal and informed about the tribulations of the Dajjal.

Second Session (from 02:00 p.m. to 05:00 p.m.)

The President of Markazi Anjuman Khuddam-ul-Quran Lahore and eldest son of Dr. Israr Ahmed, **Dr. Arif Rasheed**, praised Dr. Israr Ahmed's passion for Ruju-ilal-Quran and establishment of the Deen, and his revolutionary struggle, by reminiscing on events and happenings from his adolescent and adulthood years. Dr. Israr Ahmed spread the revolutionary message of Islam on a wide scale, and made an exhaustive struggle for the establishment of the Deen his life's mission. The speaker also showed gratitude towards all guest speakers and other participants of the gathering.

A senior Mufti of Jamia-tur-Rasheed, **Mufti Hussain Khalil Khail**, said that Dr. Israr Ahmed presented a blueprint based on the Quran, for the solution of the problems afflicting the Muslim Ummah and the Pakistani people today. Our collective unity as an Ummah is unprecedentedly frail. Dr. Israr Ahmed adopted the Quran as his primary tool for his mission. He was a genuine orator, preacher and *Mujahid* of the Quran, and sacrificed immensely for his mission. He began through following the Sunnah of *Al-Aqrab-fal-Aqrab* and endured every challenge he faced with perseverance. He declared the secularization of education a lethal poison for the country and its people, and demanded that the Quran be appointed as the center and pivot of the education system.

Renowned Islamic scholar, **Mufti Tariq Masood**, said that in his point of view, Dr. Israr Ahmed is one of the four most pivotal figures of this era. He spread and normalized those subjects of the Quran which the Ummah had unfortunately forgotten. We have such scholars in our midst today who are spearheading liberalism in an attempt to please the West. Dr. Israr Ahmed's entire struggle is centered around reattaching the people with the pristine personalities of early Islam. We must aid one another in deeds of piety and righteousness. We must remain steadfast on our Deen and preach its message, while being uncompromising with regards to Islamic principles. Dr. Israr Ahmed fully utilized the resources available at the time to spread the Quran's message. He conveyed the message to the intelligentsia in their particular mannerisms. He also addressed the nation's fundamental issues, and especially struggled against evils such as lewdness and usury.

Well-known religious scholar, **Dr. Sohaib Hassan**, in his address via video from England said that Dr. Israr Ahmed led the people towards Ruju-ilal-Quran and normalized the terminology of "Nizaam-e-Khilafat". He maintained a constant intellectual struggle through Quranic teachings for the eradication of ignorance, corruption, innovation, and un-Islamic traditions. He recognized Pakistan as a fortress of Islam, and consistently identified those who conspired against it internally and externally, and directed everyone to focus on the fulfilment of their religious duties as befit their capacity, abilities and capabilities. For his offspring, he left only religion as inheritance instead of worldly possessions.

Prominent motivational speaker, **Qasim Ali Shah**, said that the superb stature bestowed by Allah (SWT) upon Dr. Israr Ahmed has only really been revealed after his passing. Allah (SWT) took an institution's worth of work from Dr. Israr's sole person. The greatest challenge of today is the correct upbringing of the youth. As an answer to this challenge, Dr. Israr Ahmed's clips on social media are of supreme importance.

Dean of the Faculty of Islamic Studies in Punjab University Lahore, **Dr. Muhammad Hammad Lakhvi**, said that Dr. Israr Ahmed's both contentment and displeasure with people were based on the Quran and Sunnah. The influence of Dr. Israr Ahmed's Ruju-ilal-Quran lectures is still present today, as is a practical movement based on them. Dr. Israr Ahmed's biggest service is that he connected the layman to the Quran. May Allah (SWT) make us a means of continuous *Sadqa* for him in the truest sense.

The Ameer of the Islamic Organization of North America, **Mustafa Turk**, said in his video message that Dr. Israr Ahmed delivered the universal message of struggle for the establishment of the Deen through the harmonious topics of *Jihad-bil-Quran* and *Jihad-fi-Sabilillah*. The Islamic Organization of North America is a fruit of Dr. Israr Ahmed's efforts. The reality is that a severe disconnect with the Quran is the fundamental cause of the Muslim Ummah's decline, and a second revival of the Ummah is possible only through Ruju-ilal-Quran. A potent relationship with the Quran will result in rejuvenation on the individual, communal, and state levels. Quran is the only true source of unity and understanding among the Muslims.

Over the course of the conference, **Hafiz Atif Waheed** fulfilled his duty as stage secretary. The event was also broadcasted live on social media. The audience was also shown an exclusive documentary commemorating 50 years since the inception of Markazi Anjuman Khuddam-ul-Quran Lahore on SMD screens. The Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, concluded the international conference with dua.

Issued by:
Wasim Ahmed, Naib Nazim Shoba Nashr o Ishaat, Tanzeem-e-Islami Pakistan